

ادبی دماغی ورزش - سلسلہ (۶۳)

ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی

C-2، نسیم منزل، مدح گنج، پولیس چوکی، سینٹا پور روڈ، لکھنؤ۔ 226020

- محمد رضا خاں محشر عنایتی رامپوری کے درج ذیل اشعار کو دیکھ کر اشاروں کی مدد سے مکمل کیجئے۔
- (۱) اُن سے کیا غم کی کی جائے کہ جنہیں دیکھ کے غم یاد نہ آئے
- اشارہ: ہر قسم اُن کا یونہی اٹھانا مشکل اور اچھا بھی نہیں لگتا شکایت کرنا (گلشن بریلوی)
- (۲) تنہا بھی تو کٹ جائیں گے دن عمر کے محشر تجھ مجھ کا نہ لیا جائے تو اچھا
- اشارہ: اخبار راشٹریہ سہارا کئی مقامات سے شائع ہوتا ہے۔
- (۳) جو آج ذکر چلا کے سانپوں کا تو مجھ کو اپنے کئی دوستوں کی یاد آئی
- اشارہ: آپ کے کرتے کی آستین بہت لمبی ہے۔
- (۴) خدا رکھے اُن کو عجب ہیں وہ لوگ عداوت کریں لگے
- اشارہ: مہربان صاحب کے نام میں 'می' کا اضافہ کر دیں۔
- (۵) زندگی سیدھی سی اک نہیں ہے اے دوست اس میں جو موڑ ہیں وہ تو نے کہاں دیکھے ہیں
- اشارہ: راستہ مذکر ہے تو راہ مؤنث ہے۔
- (۶) سو زبانوں کا کام کرتی ہے بعض اوقات بھی
- اشارہ: کفن سر کاؤ میری بے زبانی دیکھتے جاؤ (فانی)
- (۷) شام کو سو کے جہاں کو لوگ اٹھتے ہیں تم کو معلوم ہے محشر وہ نگر، ہم بھی چلیں
- اشارہ: صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
- عمریوں ہی تمام ہوتی ہے (امیر اللہ تسلیم)
- (۸) میں پھر افسانہ غم چھیڑتا ہوں ذرا تم پھر کہو کہیں کے
- اشارہ: سارے جھوٹے ایک طرف ہو جائیں تو سچے کو سچائی کھلنے لگتی ہے (محشر آفریدی)
- (۹) ہر ایک زباں سے کہی نہیں جاتی جو چپکے بیٹھے ہیں کچھ اُن کی بات بھی سمجھو
- اشارہ: آپ تو ذرا سی بات میں منہ پھلا کر بیٹھ گئے۔
- (۱۰) یہ تو مجبور کی عادت ٹھہری ٹھو کریں کھائے مگر لگائے
- اشارہ: فضول آس لگائے نہ باغباں سے کوئی (جمال قریشی)
- (جوابات آئندہ ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کریں)
- (سلسلہ 62 کے جوابات صفحہ 39 پر)
-
-